مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، حجامہ کی شرعی حیثیت کیا ہے اور اس کے فضائل بھی بیان کر دیں۔ کیا غیر مسلم میں بھی یہ طریقہ علاج رائج ہے؟

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء فیروز پور روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

واضح رہے کہ حجامہ (cupping, پچھنا لگوانا / فاسد خون نکلوانا) "علاج بھی سنت بھی" بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامہ ہے۔ حجامہ لگوانا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور ایک بہترین علاج بھی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود حجامہ لگوایا اور دوسروں کو ترغیب دی۔ امام بخاری رحمہ اللہ اپنی صحیح بخاری میں حجامہ پر پانچ ابواب لائے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج پر تشریف لے گئے، تو ملائکہ نے اُن سے عرض کیا کہ اپنی اُمت سے کہیں کہ وہ حجامہ کروائیں۔

حجامہ (پچھنا لگوانا / فاسد خون نکلوانا) کے بارے بہت ساری احادیث میں فضائل وارد ہوئے ہیں، صحیح بخاری کی کتاب الطب میں، حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہ روایت منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "شفا تین چیزوں میں ہے: ۱. حجامہ کے ذریعے کٹ لگوانے میں، ۲. شہد کے استعمال میں، ۳. آگ سے داغنے میں۔ تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتا ہوں"

(۱) ایک دوسری حدیث میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سب سے بہترین دوا، جس سے تم علاج کرو، وہ حجامہ لگوانا ہے اور قسط البحری (سمندری جڑی بوٹی) سے علاج کرنا ہے۔" (۲) حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامہ لگوایا کرتے تھے، اور فرماتے: "جس شخص نے (حجامہ کے ذریعے) اپنا خون نکلوایا، تو اب اُسے کوئی خدشہ نہیں اس بات

سے کہ وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرائے۔" (۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ "جو چاند کی ۱۷ ر، (اور ایک روایت کے مطابق ۱۹ ر ۲۱ ر تاریخ) کو حجامہ لگوائے، تو یہ حجامہ لگوانا ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔" (۴) لہٰذا حجامہ ایک مسنون اور طبِ نبوی کا علاج ہے، جس کے لیے ماہر شخص اور مفید (طاق) ایام کی رعایت ضروری ہے۔

حجامہ ایک قدیم علاج ہے، جو کہ بہت مفید ہے۔ یہ گرم اور سرد دونوں علاقوں میں مفید ہے۔ چین کا یہ قومی علاج ہے اور پورے ملک میں یہ علاج کیا جاتا ہے۔ یہ عرب ملکوں کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں بھی رائج ہے۔ امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیوں میں ان طلبہ کو جو کہ الٹرنیٹو میڈیسن (Alternative Medicine) پڑھ رہے ہیں، حجامہ پڑھایا اور سکھایا جاتا ہے۔ ہر ڈاکٹر (مرد ہو یا عورت) کو چاہیے کہ وہ اس کو سیکھے اور اس کے ذریعے سے علاج کرے، تاہم تجربہ کار استاد سے سیکھ کر ہی علاج کرے از خود تجربہ نہ کرے۔(مقدمہ : ص/۳، مؤلف: ڈاکٹر امجد احسن علی)

(۱) ما في " صحيح البخاري " : عن ابن عباس عن النبي ﷺ قال : " الشفاء في ثلاثة : في شرطة محجم أو شربة عسل أو كية بنار، وأنهى أمتي عن الكي "۔(ص/۱۰۳۶، رقم : ۵۶۸۱، كتاب الطب ، باب الشفاء في ثلاث ، باب :۳ ، احياء التراث العربي بيروت)
وفيه أيضا : عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال : سمعت النبي ﷺ يقول :" إن كان في شيء من أدويتكم - أو : يكون في شيء من أدويتكم - خير،ففي شرطة محجم أو شربة عسل أو لذعة بنار توافق الداء وما أحب أن اكتوي"۔(صحيح البخاري : ص/۱۰۳۶ ، رقم : ۵۶۸۳ ، كتاب الطب،باب الدواء بالعسل ، باب :۴)
(۲) ما في " صحيح البخاري ": عن أنس قال : قال رسول الله ﷺ :" إن أمثل ما تداويتم به الحجامة ، والقسط البحري "۔(ص/۱۰۳۸، رقم : ۵۶۹۶ ، كتاب الطب ، باب الحجامة من الداء ، باب :۱۳)
(۳) ما في " سنن ابن ماجة ": عن أبي كبشة الأنماري - قال كثير إنه حدثه-أن النبي ﷺ كان يحتجم على هامته وبين كتفيه وهو يقول : " من أهراق من هذه الدماء فلا يضره أن لا يتداوي بشيء لشيء "۔(سنن ابن ماجه وأبي داود، واللفظ لأبي داود، كلاهما في الطب ، ۳۴۷۴ ، وقال محقق ابن ماجه : اسناد حسن ، سنن أبي داود :۲/۴ ، رقم :۳۸۶۱ ، كتاب الطب ، باب في موضع الحجامة ، باب :۴ ، ط : دار الكتاب العربي بيروت)(سنن ابن ماجه :۵۲۸/۴ ، رقم :۳۴۸۴ ، كتاب الطب ، باب موضع الحجامة ، باب : ۲۱، ط : مكتبة أبي المعاطي)
(۴) ما في" المستدرک للحاکم" : عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : " من احتجم لسبع عشرة من الشهر كان له شفاء من كل داء "۔(وقال : صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي) هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه۔تعليق الذهبي في التلخيص : على شرط مسلم ۔ما في " جامع الترمذي " : عن أنس قال : كان النبي ﷺ يحتجم في الأخدعين والكاهل،وكان يحتجم لسبع عشرة وتسع عشرة وإحدى وعشرين "۔(۲۵/۲ ، أبواب الطب ، باب ما جاء في الحجامة ،ط : قديمي)
وفيه أيضًا : عن ابن عباس أنه قال :" إن خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين"۔(۲۵/۲)
(۵) ما في " الموسوعة الفقهية " : التداوي بالحجامة مندوب إليه، و ورد في ذلک عدة أحاديث عن النبي ﷺ منها قوله : " خير ما تداويتم به الحجامة " ، ومنها قوله : " خير الدواء الحجامة "۔ ومنها ما رواه الشيخان : " إن كان في شيء من أدويتكم خير ففي شرطة محجم أو شربة عسل أو لذعة بنار توافق الداء،وما أحب أن أكتوي "۔(۱۴/۱۷ ، حجامة ، الحكم التكليفي)۔والله تعالیٰ اعلم بالصواب

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/48
التاریخ: 18/9/23

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۱/ ربیع الاول/ ۱۴۴۵ھ

2023/09/18ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

18/9/2023